ROOH E JAAN Malisha Rana Episode 7

تقریباً 9 گھنٹے کی مسافت کے بعد وہ استنبول پہنچنے میں کامیاب ھوئی جس میں کچھ سفر سو کر تو کچھ اپنی ہی انجوائمنٹ کرتے گزار دیا اس نے۔۔۔

ائیر پورٹ پر اترتے بامشکل اپنے بیگز کی ٹرالی گھسیٹتے ھوئے وہ ایک جگہ رک کر ارد گرد نظریں گھمانے لگی۔۔۔

"کون لینے آ؟ گا مجھے، آنٹی شاید خود ہی لینے آ جائیں لیکن اگر کسی اور کو بھیجا تو، افففف مجھے تو آنٹی کے بچوں کی شکل بھی نہیں یاد بڑے ہو کر کیسے دیکھائی دیتے ھوں گے، ماما نے کتنی دفعہ کہا پکس دیکھ لوں مگر میں، اووو ماہی۔۔۔۔"

ایک ھاتھ اپنی گردن پر رکھے وہ چاروں اطراف نظریں دھوڑاتی خود سے مخاطب تھی۔۔۔

"ماما کو کال کرتی ہوں آخر مجھے لینے آ کون رہا ھے۔۔۔"

جینز کی جیب سے موبائل نکالتی وہ پریشے بیگم کو کال کرنے کا ارادہ رکھتی تھی، موبائل ان لاک کرتے ہی سگنلز موجود نا دیکھتے اس کی بے زاریت میں اصافہ ھوا، اب آخر پاکستان کی سم کارڈ استنبول میں کہاں کام دیتا۔۔۔

Perfect24u.com

پیشانی پر بل ڈالے موبائل واپس جیب میں ڈالتے وہ ایک مرتبہ پھر سے ائیر پورٹ کا جائزہ لینے لگی تھی۔۔۔

اچانک سامنے ایک لڑکے کو دیکھتی وہ ٹھٹھک گئی، بڑے بڑے پھولوں کے ڈیزائن والی شرٹ پہنے ہاتھ میں بورڈ پکڑے کھڑا وہ اسی کا منتظر تھا۔۔۔

"ماہی میرا چن ورگا آج ویکھنا ھویا نصیب۔۔۔"

بورڈ پر لکھے الفاظ پڑھ اس کی ھنسی چھوٹ گئی۔۔۔

"یہ نمونہ نا بدلا۔۔۔"

سامان کی ٹرالی کھینچتی وہ اس کی جانب بڑھنے لگی وہ لڑکا پاگلوں کی طرح دانت نکالتا ہوا ادھر اُدھر دیکھتے اپنی ماہی کا متلاشی تھا، ٹھیک اسکے پاس پہنچ کر زور سے ایک چیت اسنے اس لڑکے کے سر پر رسید کی۔۔۔

"او ہیلو تم کیا مریم آنٹی کے بیٹے طلال ہو۔۔۔؟؟؟

آنکھیں چھوٹی کیے سنجیدگی سے سوال پوچھا گیا۔۔۔

"ہاں تو آپ کون ھیں۔۔۔؟؟؟

اپنے سر کو ھاتھ سے سہلاتے بالوں کو ایک شیپ میں لاتا وہ الٹا اس سے سوال کر بیٹھا۔۔۔
"قسم سے ماما ٹھیک ہی کہتی ہیں کانٹوں کے منہ پیدائشی نوکیلے ھوتے ھیں، بچپن میں ہی معلوم ھو جاتا ھے کون کیسا ھے۔۔۔۔"

" کیا مطلب آپ کا۔۔۔؟؟؟
اس کی بات کے بدلے میں وہ ناسمجھی سے گویا ھوا۔۔۔
"او پاگل یہ میں ہوں ماہ روح پریشے بیگم کی بیٹی۔۔۔۔"
اس کی ناسمجھی پر اپنا سر پیٹ لینے کو کیا تھا ماہ روح کا۔۔۔۔
"اوووو اچھا اچھا، ماہی تم ہو۔۔۔۔"

اس کا نام سنتے ہی پھر سے بتیسی نمایاں ھو گئی تھی اسکی لپک کر وہ بازو پھیلائے اسکے گلے لگنے لگا، اس کا ارادہ بھانپتی وہ جھٹ سے دو قدم پیچھے ھوئی تھی۔۔۔
"بس بس رہنے دو اس کی ضرورت نہیں اب تم بچے نہیں رہے ہو۔۔۔۔"
اس کے لمبے قد کو گھورتے اس نے جتانا ضروری سمجھا۔۔۔۔

Perfect24u.com

"بچی تو تم بھی نہیں رہی ماہی، کتنی بڑی اور پیاری ھو گئی ھو، پتہ ھے پہلے تو میں نے سوچا شاید دبیء کی کوئی شہزادی غلطی سے یہاں آ گئی ہے لیکن اب مجھے معلوم ھوا یہ تو میری ہی شہزادی ہے، نہیں وہ میرا مطلب یہ تو میری ہی کزن ماہی ہے۔۔۔۔"

شرماتا ہوا نظریں جھکائے اپنے جذبات وہ اس پر عیاں کر رہا تھا، ان دونوں کے بچپن میں ہی ماہی کی آنٹی مریم اس کا رشتہ طلال کے ساتھ طے کرنے کی باتیں کرتی رہتی تھیں جو اس کی سماعت میں گئیں تو وہ بھی ہمیشہ سے ہی ماہی کے متعلق الگ انداز سے سوچنے لگا، دل ہی دل میں وہ اس کا خواہشمند تھا بہت پسند کرتا تھا وہ اسے۔۔۔۔
"اب چلو بھی یا یہیں پر مجھے روکے رکھنا ہے، پہلے برا حال ھے میرا، بدن ٹوٹ رہا ھے تھکن سے۔۔۔۔"
اسے گہری سوچ میں گم دیکھ چٹکی بجاتی وہ واپس اسے ھوش دلا چکی تھی۔۔۔
"ہاں ہاں ماہی پلیز چلو بھی۔۔۔۔"

بولنے کے ساتھ ہی وہ خود آگے بڑھتا ہوا اسے پیچھے آنے کا اشارہ کرنے لگا جس پر وہ فوراً چیخنے کے انداز سے اسے پکار اٹھی۔۔۔

"اوہیلو یہ سامان کون لے کر جا؟ گا، حد ہوتی ہے۔۔۔"

"اوسوری۔۔۔"

پلٹ کر اس سے معافی طلب کرتا وہ ماہ روح کے بیگز لیے چل پڑا جبکہ اسے غصے سے گھورتی تیزی سے وہ ائیر پورٹ سے باہر نکل چکی تھی۔۔۔

"ماہی آجاؤ، جلدی۔۔۔"

اس کے بیگز گاڑی میں رکھتے وہ دور کھڑی ماہ روح کو آواز دیتے اپنے قریب بلانے لگا، اسے دیکھتی وہ حیرانگی سے چلتی وہاں آگ ء۔۔۔
"تم اپنی گاڑی میں نہیں آئے کیا، یہ تو ٹیکسی لگ رہی ہے مجھے۔۔۔"
"ہاں ماہی تو ہمارے پاس کب گاڑی ہے یہ بھی میں نے جو اپنی پاکٹ منی جمع کی تھی اس سے صرف اور صرف تمہارے لیے ٹیکسی کروا کر لا یا ہوں ورنہ امی تو کہہ رہی تھیں تمہیں بابا کی سکوٹری پر ہی لے آؤں۔۔۔"
اس کی کہی گئی بات ماہ روح کو گہرا دھچکا لگا گئی۔۔۔
"توبہ توبہ آنٹی کتنا جھوٹ بولتی رہی ہیں ماما سے کہ ان کے پاس تو دو دو گاڑیاں آل ٹائم کھڑی رہتی ہیں ہم تو اتنے امیر ہیں یہ وہ۔۔۔"
"ہاں تو ماما نے ٹھیک ہی تو کہا ماہی ہمارے ہاں دو دو گاڑیاں کھڑی رہتی ہیں آ کچولی ہم تیسری منزل پر رہتے ہیں اور جو ہمارا مالک مکان ہے اس کی دو دو گاڑیاں نیچے پورچ میں کھڑی رہتی ہیں۔۔۔"
ایک کے بعد ایک صدمے ملتے اسکا دماغ سن ہونے لگا۔۔۔
"یہ تو انتہا ہوگ ء مجھے اچانک سے اتنے صدمے کیوں مل رہے ہیں۔۔۔؟؟؟
زیر لب سر جھکائے وہ خود سے بڑبڑائی۔۔۔

"کیا ہوا ماہی تم سیڈ کیوں ہوگئی ڈونٹ وری تم بہت مزے سے رہوں گی یہاں پر، واپس پاکستان اپنے گھر جانے کا تمہارے دل میں خیال بھی نہیں آئے گا، میں اور تم خوب انجوائے کریں گے۔۔۔"
خود سے ہی اس کے اترے چہرے کا مطلب اخذ کرتا وہ اس کا موڈ بہتر کرنے کی خاطر بولا۔۔۔
"سوچا تھا یہاں جب میں بڑی بڑی گاڑیوں میں گھوموں گی تو امیر امیر لڑکے بھی مجھے مل جائیں گے جو کی میری محبت میں گرفتار ہو کر مجھ سے شادی کر لیں گے مگر یہاں پر تو میری آنٹی کے پاس ایک عدد سکوٹی ہے جس سے مجھے لڑکے بھی سکوٹری والے ہی ملیں گے، کیا قسمت پائی ھے میں نے۔۔۔"
دل ہی دل میں سوچتی وہ دکھی ہوئے جا رہی تھی، ایک ٹھنڈی آہ بھرتے وہ ٹیکسی میں بیٹھ گئی، وہیں اسکی سوچوں سے بے خبر وہ پاگلوں کی طرح

Perfect24u.com

دانت دکھاتے خود بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا اور ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔۔

"ڈاکٹر میری منت کو ہوش آ گیا, کیسی ھے وہ۔۔۔۔؟؟؟

چہرے پر خوبصورت بھرپور مسکراہٹ سجائے وہ ٹھیک دو گھنٹے کی مسافت طے کرتا ہوسپٹل میں داخل ہوا, اس کی شاہانہ مغرور چال ہی اس کی حیثیت واضح کر دیتی, باڈی گارڈز بھی بھاگنے کے انداز میں اس کے پیچھے موجود تھے۔۔۔

اس کا رخ اپنی منت کے کمرے کی جانب تھا اچانک راستے میں کسی کمرے سے باہر نکل تھے ڈاکٹر کو دیکھ وہ تیزی سے اسکے قریب ھوا اور بے چینی سے اپنی محبت کی خیریت دریافت کرنے لگا۔۔۔۔۔

"جی سر ہوش تو آ گیا ہے بٹ۔۔۔۔؟؟؟

بولتے بولتے وہ رکا تھا اس کا یہ انداز شاہ میر کے چہرے پر سیکنڈوں میں سنجیدگی سمیٹ لایا۔۔۔

"بٹ کیا بول۔۔۔۔؟؟؟

اس کے غصے سے خوفزدہ ھوتے ڈاکٹر صاحب اسے کچھ بھی بتانے سے پہلے ہچکچا رہے تھے۔۔۔

"سنائی نہیں دیا تجھے, کیا کہہ رہا ھوں میں, تم سے ہی کچھ پوچھ رہا ہوں بتا میری منت ٹھیک تو ہے, بول اسے ھوش آ گیا وہ بالکل ٹھیک ھے اور اپنے میر کا بے صبری سے انتظار کر رہی ھے۔۔۔"

ایک جھٹکے سے ڈاکٹر کا گریبان دبوچ اپنے سامنے کرتا وہ گال بھینچتا خود پر کنٹرول کرتے ابھی اپنی جانب سے تمیز کا مظاہرہ کر رہا تھا ورنہ اسکے غضب سے کون نہیں تھا واقف۔۔۔۔

"سر وہ ٹھیک ہیں لیکن۔۔۔۔"

ابھی وہ اپنی بات مکمل بھی نا کر پایا تھا کہ اچانک منت کے روم سے چیزوں کے ٹوٹنے اور چیخنے کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں جنہیں سن وہ ڈاکٹر کا گریبان چھوڑ بھاگتا ہوا دروازہ کھولے کمرے میں داخل ھوا۔۔۔

کمرے کے وسط میں ننگے پاؤں فرش پر کھڑی بکھرے بالوں میں موجود وہ یقیناً اس کی منت ہی تھی جو اس وقت غصے سے وہاں موجود ایک ایک چیز اٹھائے زمین بوس کرتی ساتھ ہی شور مچانے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

"تم ٹھیک ہو منت۔۔۔۔؟؟؟

اسے دیکھتے ہی کتنا سکون اتر گیا تھا اس محبت میں دیوانے شخص کے بے قرار دل میں, ہستا ہوا وہ تیزی سے اس کے قریب ھوا اور کھینچ کر اسے اپنے سینے میں بھینچے نرمی سے بالوں میں بوسہ دیتے اسے پرسکون کرنے لگا۔۔۔

Perfect24u.com

"شوز کہاں ھیں تمہارے یار یہ پاؤں زمین پر رکھنے کے قابل نہیں ھیں، ھو گئے نا گندے۔۔۔۔"

کچھ دیر بعد اس سے الگ ھو کر وہ فوراً اسے اپنے بازوؤں میں اٹھائے فرش سے اٹھا کر بیڈ پر بیٹھا چکا تھا خود سٹول پر بیٹھے جیب سے اپنا رومال نکال وہ نرمی سے اسکے پاؤں پکڑے انھیں صاف کرنے لگا جہاں کوئی ہلکی سی بھی مٹی کا نام و نشان تک نا تھا، دنیا کے سامنے خود پرست مغرور ظالم شاہ میر اپنی محبت کے سامنے کتنا بے بس تھا کوئی اگر اسکی حالت دیکھتا تو یقین نا کرتا یہ وہی شاہ میر ھے۔۔۔۔

" کتنا انتظار کروایا تم نے، سانس رک رہی تھی میری یار، تمہارا میر ٹوٹ چکا تھا منت وہ جسے ڈر لفظ کا مطلب بھی معلوم نہیں وہ ڈر چکا تھا تمہیں کھونے سے، دوبارہ مزاق میں بھی ایسا کچھ مت کرنا، شاہ میر کی براداشت کچھ معاملوں میں ناپید ھے۔۔۔۔"

محبت سے اسے نظروں کے حصار میں لیے وہ منت کے ہاتھ تھامے اپنے لبوں سے لگا چکا تھا وہیں وہ حیرانگی سے ہلکے سے والبوں کے ساتھ اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

تم مجھے ایسے کیوں دیکھ رہی ہو، کچھ کہنا ھے کیا۔۔۔؟؟؟

عنابی ھونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ لائے وہ اسکے چہرے کو اپنے ھاتھوں کے پیالے میں بھرے انتہائی محبت سے سوال گو تھا، بدلے میں اچانک مقابل نے اسکی ناک پر اپنی انگلی رکھے ہلکا سا دباتے ھوئے قہقہ لگائے ھنسا شروع کر دیا۔۔۔۔

"انکل آپ کی ناک کتنی لمبی ہے، اووہ ایسے لگتا ہے جیسے وہ جو لمبا سا ٹاور نہیں ہوتا وہ ہو۔۔۔۔"

منت کو اس طریقے سے بات کرتا دیکھ اس کے تو جیسے پاؤں تلے زمین ہی کھسک گ ءہو، پسینے سے شرابور ھوتا وہ اس کے ھاتھوں کو تھامے انھیں دبانے لگا۔۔۔

"پلیز یہ مزاق کرنا بند کرو یار، مت آزماؤ مجھے۔۔۔۔"

" کیا انکل، آپ کیا بول رھے ھو، آپ ہو کون شکل سے تو بوڈھے نہیں لگتے، پھر شاید آپ میرے چاچو ہو لیکن میرے ماما بابا کون ہیں اور کہاں ہیں وہ۔۔۔۔"

شاہ میر کو اچانک اس قدر براد ھچکا ملنے پر اس کی آنکھوں میں نمی در آئی، کہاں تصور کیا تھا اس نے کسی بھی ایسی بات کا جو اس کے دل کو لہولہان کر دے، وہ بنا اسکی کسی بھی بات کا جواب دیے خاموشی سے بے جان ھو رہی ٹانگوں سمیت کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

اگلے پندرہ منٹ کی مسافت کے بعد ٹیکسی ایک بہت بڑے گھر کے سامنے رکی جو تین منزلہ عمارت پر مشتمل تھا، دروازہ کھولے باہر نکلتی وہ سر اونچا کیے اسے دیکھنے لگی وہیں وہ بے چارہ اسکے تین سے چار بڑے بڑے بیگز کو ڈگی سے باہر نکالنے میں ہلکان ھو رہا تھا۔۔۔

"چلو جلدی ماہی، ماما ویٹ کر رہی ہیں کب سے تمہارا۔۔۔۔"

Perfect24u.com

"ھاں جارہی ھوں اب اڑ کر اوپر پہنچ جاؤں کیا۔۔۔۔"

ہاتھ میں پکڑے اپنے پرس کو مزید مضبوطی سے تھامے وہ پلٹ کر غصے کا اظہار کرتی آگے بڑھنے لگی، طلال نے پیسے دیے اور ٹیکسی کو چلتا کیا۔۔۔

" سبھی بیگز جلدی لے آؤ، جارہی ھوں میں۔۔۔"

" ہاں ماہی ابھی لاتا ھوں۔۔۔"

اس کی پشت کو دیکھتا وہ اپنی مخصوص مسکراہٹ کے ہمراہ اسے متاثر کرنے کی خاطر حامی بھر گیا لیکن اتنے بیگز وا کیلے کیسے لے کر جائے گا وہ یہ سوچ اس کی جان لینے کا باعث بنی۔۔۔

"اوئے سنو وہ جو سب سے اوپر والا گھر ہے وہ ھے نا تمہارا۔۔۔۔"

واپس اس کے پاس آتی وہ ہانک لگائے اس سے سوال گو تھی۔۔۔۔

"ہاں ہاں ماہی لیکن سیڑھیاں چڑھ کر جانا پڑتا ہے وہ رہی باہر سے جارہی سیڑھیاں اوپر۔۔۔۔"

Perfect24u.com

طلال کے اشارے کی طرف نظریں کیے جب اسنے سڑھیوں کی تعداد دیکھی تو چکرا سی گ ٔ۔۔۔۔

"اتنی سڑھیاں چڑتے تو ویسے ہی میں نے پورا ہوجانا ہے، میری نازک ٹانگیں، کیا کروں۔۔۔۔؟؟؟"

رونے والا چہرہ بناتی وہ زیرلب بڑبرائی جسے سننے سے وہ قاصر تھا۔۔۔

"تم اکیلے جانے سے اتنا ڈر رہی ہو ماہی اور میرا سوچو جو اتنے بیگز وا ٹھا کر اوپر لے کر جا؟ گا۔۔۔۔"

اسے وہیں پاؤں جمائے کھڑے پا کر وہ اس سے بولا۔۔۔

" کیا کچھ کہا تم نے۔۔۔۔؟؟؟"

" نہیں تو ماہی وہ تم جاؤ ایسے روزانہ کی ایکسرسائز بھی ہو جاتی ہے ہماری۔۔۔۔"

بیگز کو لیے اسکے پاس آتا وہ اپنی مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ اس سے تسلی آمیز انداز میں گویا ھوا۔۔۔

"اب جانا تو پڑے گا ہی، کونسا یہی پر ہی میں اپنا بوریا بستر رکھ کر رک سکتی ہوں۔۔۔۔"

منہ بسورے وہ بلا آخر سڑھیاں چڑھنا شروع ھوگئی، جیسے تیسے آہستہ آہستہ چڑھتی وہ اوپر تیسری منزل پر پہنچ ہی گ ٔ، اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھے تیز تیز سانسیں لیتی وہ اپنا بگڑ چکا تنفس بحال کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

پلٹ کر اسنے اپنے تعاقب میں بامشکل ایک بیگ اٹھا? اسکے پیچھے پیچھے آ رہے طلال کو دیکھا تو مزید موڈ خراب ھوا اس کا۔۔۔

اس کی حالت دیکھ کر یہ صاف ظاہر ہو رہا تھا جیسے ابھی وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔۔۔۔

"چلو بھی ماہی گھر کے اندر یہاں کیوں کھڑی ہو۔۔۔۔؟؟؟

"ہاں جا رہی ہوں نا،سانس تو لینے دو۔۔۔۔"

اسے جواب دیتی وہ بامشکل چلتی ہوئی دروازہ کھٹکھٹاتے کھلنے کا انتظار کرنے لگی،اسکے پاؤں اس قدر درد کر رھے تھے جیسے ان میں چھالے پڑ گئے ھوں،کہاں عادت تھی اس نازک سی جان کو ان سب چیزوں کی۔۔۔

Perfect24u.com